



(مصطلح الحديث : علم يعرف به حال الراوي و المروي من حيث القبول و الرد)

(مصطلح الحديث : یہ وہ علم ہے جس میں راوی (روایت کرنے والا) اور مروی (جو چیز روایت کی جا رہی ہے) کا حال جانا جاتا ہے اس کے مقبول اور مردود ہونے کے اعتبار سے۔)

۱. الصحيح هو: ما رواه عدلٌ، تام الضبط، بسند متصل، وخلا من الشذوذ، والعلة القادحة

صحیح وہ حدیث ہے جسے روایت کریں: عادل (دیانت دار)، مکمل ضبط کے ساتھ، جڑی سند سے اور جو شذوذ اور علت سے خالی ہو۔

۲. الحسن هو: ما رواه عدلٌ، خفيف الضبط، بسند متصل، وخلا من الشذوذ، والعلة القادحة.

حسن: وہ حدیث ہے جسے روایت کریں: عادل (دیانت دار)، نامکمل ضبط کے ساتھ، جڑی سند سے اور جو شذوذ اور علت سے خالی ہو۔

۳. الضعيف هو : ما خلا عن رتبة الحديث الحسن. أو

ما لم تتوافر فيه شروط الصحة والحسن، أي ما لم يكن صحيحاً ولا حسناً
ضعيف: وہ حدیث ہے جو حسن حدیث کے رتبے سے کم ہو یا جس میں صحیح اور حسن کی شرط نہ پائی جائیں یعنی جو صحیح اور حسن نہ ہو۔

۴. المرفوع : ما انتهى سنده إلى النبي صلى الله عليه وسلم

أو ما أضيف إلى النبي صلى الله عليه وسلم من قول، أو فعل، أو تقرير

مرفوع: وہ حدیث ہے جس کی سند نبی ﷺ پر ختم ہوتی ہو۔ یا جس کو نبی ﷺ کی طرف منسوب کیا جائے چاہے وہ قول ہو یا فعل ہو یا اقرار ہو۔

۵. الموقوف : ما انتهى إلى الصحابي فهو الموقوف

موقوف: وہ ہے جس کی سند کسی صحابی پر ختم ہوتی ہو۔

۶ المقطوع : ما انتهى إلى من بعده فهو المقطوع

مقطوع: وہ ہے جس کی سند تابعی پر ختم ہوتی ہو۔

۷. المسند: هو المتصل الإسناد، من راويه حتى المصطفى محمد صلى الله عليه

وسلم. أو المسند هو المرفوع المتصل السند

مسند وہ ہے جس کی سند راوی سے لے کر محمد مصطفیٰ ﷺ تک جڑی ہو۔ یا مسند مرفوع حدیث ہے جو سند اجڑی

ہو

۸. المسلسل: هو الذي اتفق فيه الرواة، فنقلوه بصيغة معينة، أو حال معينة

مسلسل وہ حدیث ہے جس میں تمام راوی کا اتفاق (حدیث نقل کرنے میں) کسی خاص صیغے یا حال پر ہو۔

۹. العزيز : ما رواه اثنان أو ثلاثة إلى أن يصل إلى منتهى السند .

عزیز وہ حدیث ہے جس میں (کسی طبقے میں) دو یا تین راوی ہوں سند کے آخر تک

۱۰. المشهور: ما رواه أكثر من ثلاثة

مشہور وہ ہے جسے تین سے زیادہ راوی (کسی طبقے میں) روایت کریں

۱۱. المعنعن : وهو: ما أدي بصيغة عن

معنعن وہ ہے جو صیغہ عن سے ادا (روایت) کیا جائے

(المؤمن)، وهو ما روي بلفظ "أن"، مثل أن يقول: حدثني فلان أن فلاناً قال:

أن فلاناً قال.... الخ۔

مؤمن وہ ہے جو لفظ أن (کہ) سے روایت کیا گیا ہو۔

۱۲. المبهم هو: الذي فيه راو لم يسم

مبہم وہ ہے جس میں راوی کا نام نہ لیا گیا ہو۔

۱۳، ۱۴ عالی، والنازل : علو الإسناد ونزوله من وصف الإسناد.

لعلو ينقسم إلى قسمين

علو العدد وهو: ما كان فيه عدد الرجال أقل

علو الصفة وهو: ما كان حال الرجال فيه أقوى وأعلى من جهة الحفظ والعدالة
سند کا عالی (اونچی سند کا ہونا) یا نازل (نیچی سند کا ہونا) یہ سند کے وصف میں سے ہے۔ اس اعتبار سے عالی (اور اس
کی ضد نازل) کی دو قسمیں ہیں۔

الف) عدد کے اعتبار سے عالی: جس سند میں راویوں کی تعداد کم ہو

ب) صفت کے اعتبار سے عالی: جس سند میں راوی (دوسری سندوں کے اعتبار سے) زیادہ قوی اور مضبوط ہوں
دیانت داری اور حافظے کے اعتبار سے۔

۱۵. المرسل : ما رفعه التابعي (أو الصحابي الذي لم يسمع من النبي صلى الله
عليه وسلم)

مرسل وہ حدیث ہے جس میں تابعی (یا وہ صحابی جس نے رسول اللہ ﷺ سے براہ راست نہ سنا ہو) وہ مر فوعا
آپ ﷺ سے روایت کرتے ہوں۔

۱۶. الغريب : ما رواه راوٍ واحد فقط

غریب وہ حدیث ہے جسے (کسی طبقے میں) صرف ایک راوی نے روایت کیا ہو۔

۱۷. المنقطع : ما لم يتصل إسناده

منقطع وہ حدیث ہے جس کی سند جڑی ہوئی نہ ہو۔

۱۸. المعضل : أن يكون الانقطاع من أثناء السند باثنين فأكثر على التوالي

معضل: وہ حدیث ہے جس کی سند میں پچھ درپچھ دو (یا اس سے زیادہ) راوی کے گرا دینے کی وجہ سے انقطاع
آ گیا ہو۔

۱۹. التدليس في الحديث فينقسم إلى قسمين

تدليس التسوية، بان يسقط الراوي شيخه، ويروي عن فوقه بصيغة ظاهرها
الاتصال

القسم الثاني: تدليس الشيوخ: وهو ألا يُسقط الشيخ ولكن يصفه بأوصاف لا يعرف بها،

حدیث میں تدلیس کو (ناظم) نے دو قسموں میں تقسیم کیا ہے۔ ۱۔ تدلیس التسویة: یہ اس طرح کہ راوی اپنے شیخ کو گرا دے اور اس کے اوپر سے روایت کرے جس سے سند جڑی ہوئی ظاہر ہو۔
۲۔ تدلیس الشیوخ: یہ اس طرح کہ اپنے شیخ کو تو نہ گرائے مگر ان کو اس وصف سے متصف کرے جس سے وہ معروف نہ ہو۔

۲۰. الشاذ هو: ما رواه الثقة مخالفاً لمن هو أرجح منه

شاذ وہ حدیث ہے جس میں ثقہ ان کی مخالفت کرے جو ان سے زیادہ ثقہ ہوں۔

۲۱. المنکر هو: ما رواه الضعيف مخالفاً للثقة

منکر وہ حدیث ہے جس میں ضعیف راوی ہو اور وہ ان کی مخالفت کرے جو ثقہ ہوں۔

۲۲. والمحفوظ هو: ما رواه الأرحح مخالفاً لثقة دونه، وهو مقابل للشاذ

محفوظ وہ حدیث ہے جو زیادہ ثقہ راوی روایت کریں ان کی مخالفت کرتے ہوئے جو ان سے کم ثقہ ہوں، اور یہ شاذ کے برعکس ہے۔

۲۳. والمعروف هو: ما رواه الثقة مخالفاً للضعيف

معروف وہ حدیث ہے جو ثقہ راوی روایت کریں ضعیف کی مخالفت کرتے ہوئے۔

۲۴. الفرد هو: أن ينفرد الراوي بالحديث، يعني أن يروي الحديث رجلاً فرد

فرد وہ ہے جسے صرف ایک ہی راوی نے روایت کیا ہو۔

۲۵. المعل هو الحديث الذي يكون ظاهره الصحة، ولكنه بعد البحث عنه يتبين

أن فيه علة قاذحة، لكنها خفية

معل وہ حدیث ہے جو ظاہر صحیح لگے مگر تحقیق کرنے پر یہ پتا چلے کہ اس میں علتِ قاذحہ چھپی ہوئی ہے۔

۲۶. المضطرب: هو الذي اختلف الرواة في سنده، أو متنه، على وجه لا يمكن

فيه الجمع ولا الترجيح

مضطرب وہ حدیث ہے جس میں راویوں کا اختلاف ہو جائے اس کی سند یا متن میں اس طرح سے کہ ان کے بیچ نہ ہی جمع ممکن ہو اور نہ ہی ترجیح۔

۲۷. المدرج هو: ما أدخله أحد الرواة في الحديث بدون بيان،

مدرج وہ ہے جس میں کسی ایک راوی نے بغیر کچھ بیان کئے حدیث میں کچھ داخل کیا ہو۔

۲۸. المدبج : رواية الأقران كل منهما عن الآخر

مدبج وہ ہے جب ساتھیوں نے ایک دوسرے سے روایت کیا ہو۔

۲۹، ۳۰. المتفق والمفترق يتعلق بالرواة لا بالمتون، وإذا كان يتعلق بالرواة فإنه

يُنظر إذا كان هذا المتفق والمفترق كل منهما ثقة، فإنه لا يضر، وإذا كان أحدهما

ثقة والآخر ضعيفاً فإنه حينئذ محل توقف، ولا يحكم بصحة الحديث، ولا ضعفه

حتى يتبين الافتراق والاتفاق

متفق اور مفترق کا تعلق راویوں سے ہے نہ کہ متن سے۔ توجب اس کا تعلق راویوں سے ہے تو یہ دیکھا جائے گا کہ

کیا جن راویوں (کے نام پر اتفاق یا افتراق ہے) اگر وہ ثقہ ہیں تو کوئی حرج نہیں لیکن اگر ان میں سے ایک ثقہ

اور دوسرا ضعیف ہے تو توقف کیا جائے گا اور حدیث پر صحت یا ضعف کا حکم نہیں لگایا جائے گا یہاں تک کہ راوی

کون ہے یہ واضح ہو جائے۔

۳۱، ۳۲. المؤتلف والمختلف هو: الذي اتفق خطأ ولكنه اختلف لفظاً،

مؤتلف اور مختلف وہ ہے جس میں خط (لکھاؤٹ) کا اتفاق ہو مگر لفظ کا اختلاف ہو۔

۳۳. الموضوع : هو الذي اصطنعه بعض الناس، ونسبه إلى النبي صلى الله عليه

وسلم.

موضوع وہ حدیث ہے جسے لوگوں نے گڑھا ہو اور اسے نبی ﷺ کی طرف منسوب کر دیا ہو۔

۳۴. المقلوب : أن يكون القلب فيه في المتن أو أن يكون في الإسناد

مقلوب وہ حدیث ہے جس کے متن یا سند میں الٹ (پھیر) ہو

مصادر:

شرح منظومة البيقونية للعثيمين

الباعث الحثيث